



## سوال

(50) زکوٰۃ سے متعلق متفرق سوالات

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے کوئی عمارت فروخت کرنے کی خاطر بنوائی لیکن اس کی شومی قسمت کہہ بننے کے برسوں بعد بھی وہ فروخت نہ ہو سکی۔ تو کیا اب اس کے لیے جائز ہے کہ فروخت کرنے کی نیت تبدیل کر کے اسے کرائے پر اٹھا دے؟ ایسی صورت میں اس کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جائے گی۔ کیونکہ پہلے تو یہ عمارت فروخت کی خاطر بنائی گئی تھی لیکن اب کرائے پر اٹھا دی گئی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اس کی نیت یہ تھی کہ اسے عمارت فروخت کرنی ہے اس وقت تک اس عمارت کو عروض التجارة سمجھ کر اسے اس کی قیمت کا اندازہ کر کے اس پر زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ لیکن جب اس نے اپنی نیت تبدیل کر لی اس وقت سے زکوٰۃ اس عمارت کی قیمت پر نہیں بلکہ اس کے کرائے پر ادا کرنی ہوگی۔

ربا یہ مسئلہ کہ وہ اپنی نیت تبدیل کر سکتا ہے یا کہ نہیں؟ تو یہ اس کا شرعی حق ہے کہ ضرورت پڑنے پر جب چاہے اپنی نیت تبدیل کر سکتا ہے۔

ہذا ما عنہم والیٰ اللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

زکوٰۃ اور صدقات، جلد: 1، صفحہ: 151

محدث فتویٰ